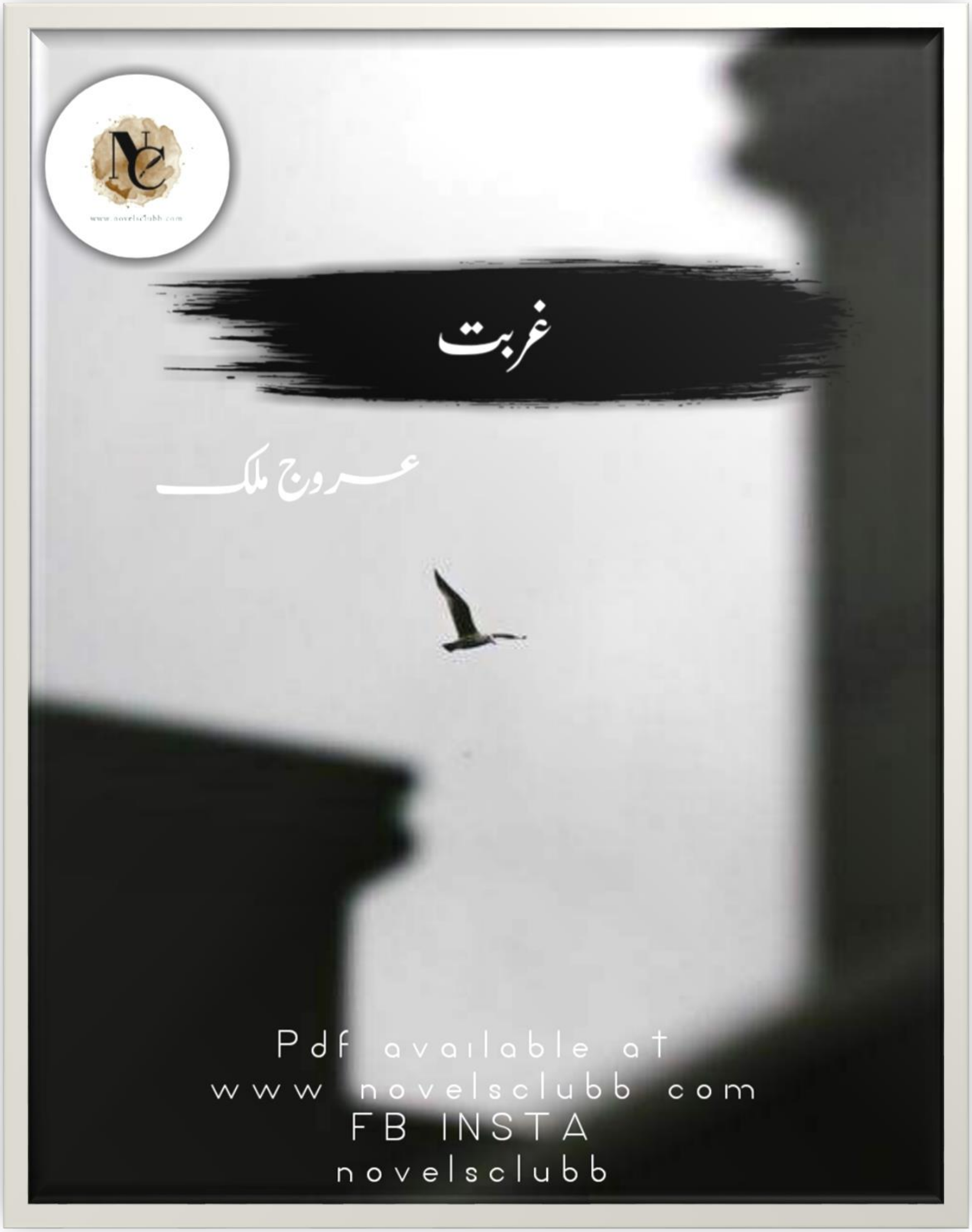
غربت
عروج ملک
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

غربت

از

عروج ملک

www.novelsclubb.com

شرم آتی ہے کہ اس شہر میں ہم ہیں کہ جہاں

نہ ملے بھیک تو لاکھوں کا گزارا ہی نہ ہو

آئے دن ہمیں خبروں میں سننے کو ملتا ہے کہ فلاں آدمی نے غربت سے تنگ آکر اپنے بچوں کو قتل کر دیا۔ فلاں نے کھانے میں زہر ملا کر گھر والوں کو کھلا دیا۔

کبھی سوچا ہے کیوں؟

www.novelsclubb.com

نہیں! یہاں سوچنے کی زحمت ہی کون کرتا ہے۔

یہاں تو بس سب اس پر چڑھ دوڑیں گے کہ بھئی یہ تو قاتل ہے درندہ ہے اس نے اپنی اولاد کو مارا ہے اسے سزا دو۔

یہ کبھی نہیں سوچا کہ اس نے ایسا ظلم کیوں کیا؟

کسی باپ کے لئے اپنی اولاد کو مارنا آسان ہوتا ہے؟

کون شوق سے اپنے بچوں کی زندگی کی ڈور کاٹتا ہے؟

حالات مجبور کر دیتے ہیں۔

کھانے کے لئے بچے ابھی تک جاگتے ہوں گے

اے مفلسی تجھے کوئی بہانہ ڈھونڈ لینا ہے

www.novelsclubb.com

صبح سے شام تک خوار ہونے کے بعد جب وہ باپ خالی ہاتھ اور خالی جیب لئے گھر پہنچتا ہے تو بھوک سے تڑپتے بچے دیکھ کر اس کا دل کس طرح کٹتا ہوگا۔ یہ ہم نے کبھی سوچا ہے؟

جب وہ گھر میں داخل ہوتے وقت اپنے بچوں کی خود پر اٹھتی آس بھری نظریں دیکھتا ہے اور پھر اسے خالی ہاتھ دیکھ کر جو زخمی سا تاثر ان معصوم بچوں کی آنکھوں میں در آتا ہے کبھی سوچا ہے اس باپ کے دل پر کیا بیتتی ہو گی؟

دنیا میں غریبوں کو دو کام ہی آتے ہیں

کھانے کے لیے جینا جینے کے لیے کھانا

جب دو تین دن بھوکا رہنے کے بعد بچے تھک کر سو جاتے ہیں تو وہ خوف سے اٹھ کر انہیں دیکھتا ہے گویا زندہ ہیں یا کہیں بھوک سے مر تو نہیں گئے؟

کبھی سوچا ہے ایسے انسان کے پاس پھر کیا راستہ بچتا ہے؟

نہیں! یہی تو مسئلہ ہے کہ ہم دوسروں کے بارے میں سوچتے نہیں ہیں۔

www.novelsclubb.com

سب سے پر امن واقعہ یہ ہے

آدمی آدمی کو بھول گیا

جب آپ کا بچہ بیمار ہوتا ہے تو کتنی پریشانی ہوتی ہے ڈاکٹر کے پاس لے کر جاؤ یہ کھلاؤ

وہ کھلاؤ اس کا خیال رکھو۔

اپنی غربت کی کہانی ہم سنائیں کس طرح

www.novelsclubb.com

رات پھر بچہ ہمارا روتے روتے سو گیا

کبھی سوچا ہے ایسے لوگ جنہیں دو وقت کی روٹی بڑی مشکل سے ملتی ہے ان کے بچے بیمار ہوتے ہیں تو وہ کیا کرتے ہیں؟

وہ ایک دن چھٹی کر کے اس کے پاس بیٹھ بھی نہیں سکتے کہ اگر کمانے نہیں نکلیں گے تو کھائیں گے کہاں سے؟

جب آپ کا بچہ شدید سردی کی رات میں کمبل اوڑھ کر اپنے نرم گرم بستر پر سو رہا ہوتا ہے تو آپ نے کبھی نکل کر ان بچوں کو دیکھا ہے جو سردی میں ننگے جسم فٹ پاتھ پر لیٹے تھر تھر کانپ رہے ہوتے ہیں۔

مگر ہم سب کے تو اپنے رونے ہی ختم نہیں ہوتے یہ نہیں ہے وہ نہیں ہے۔

کم از کم سر چھپانے کے لئے چھت تو ہے نا؟

اچھا کھانا مل رہا ہے نا؟

تمام آسائشیں موجود ہیں نا؟ مگر نہیں ہم تو ناشکرے بنے پھرتے ہے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

کوئی ہندو کوئی مسلم کوئی عیسائی ہے

سب نے انسان نہ بننے کی قسم کھائی ہے

تو ان پر بھی نظر ڈال لیا کریں جن کے پاس زندہ رہنے کی سہولتیں تک نہیں ہیں۔

رات سونے سے پہلے اپنے آس پاس نظر دوڑا لیا کریں کہ کہیں کسی گھر کا چولہا ٹھنڈا

تو نہیں پڑا؟ کسی کا بچہ بھوکا تو نہیں سو رہا؟

www.novelsclubb.com

خدارا! دوسروں کا خیال رکھا کریں اپنے آس پاس دیکھیں کوئی نہ کوئی ایسا ضرور

ہوگا جو غیرت کے باعث کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا۔

کسی کی عزتِ نفس کو مجروح نہ کیا کریں۔

اگر کسی کو دیتے ہیں تو ساتھ سیلفیاں لینا ضروری نہیں ہے۔

یا یہ ضروری نہیں کہ دس لوگوں کی محفل میں بیٹھ کر اگلے کو جتا دیا کہ میں نے تمہیں فلاں دن فلاں چیز دی تھی۔

ہاں مہنگائی ہے سب کے لئے مشکل وقت ہے مگر اس مشکل وقت میں دوسروں کی مدد کریں۔اپنے رشتہ داروں،پڑوسیوں،دوستوں،جاننے والوں میں دیکھیں۔

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے

کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا

www.novelsclubb.com

اگر کسی غریب کا چولہا ایک وقت آپ کی وجہ سے جل رہا ہے نہ تو سوچیں جب اس کے بچے وہ کھانا کھائیں گے تو ان کے دل سے آپ کے لئے کتنی دعائیں نکلیں گی۔

اور کچھ نہیں تو اپنی آخرت کا ہی سوچ لیں چلیں تھوڑی سی نیکیوں کی لالچ میں ہی کسی کا بھلا کر دیں۔

غلط کہتے ہیں کہ "لالچ بری بلا ہے"۔

اگر آپ نیکی کی لالچ میں اچھا کام کر رہے ہیں تو کیا یہ غلط ہے؟

آپ اللہ کی مخلوق کو راضی رکھتے ہیں صرف اس لالچ میں کہ اللہ آپ سے خوش ہو گا تو کیا یہ غلط ہے؟

اکثر جب ہم کسی کو پانی دینے سے انکار کرتے ہیں تو فوراً سے ذہن میں خیال آتا ہے نہ کہ تیس نیکیاں ملیں گی چلو پانی دے ہی دیتا ہوں۔

اسی طرح یہ سوچ کر لوگوں کی مدد کیا کریں کہ اللہ مجھ سے خوش ہو جائیگا۔

صرف اس لالچ میں کہ اللہ راضی ہو جائیگا کبھی بھی لوگوں کو دکھانے کی غرض سے کسی کی مدد نہ کیا کریں ایسی نیکی کا پھر کوئی فائدہ نہیں رہتا۔

ہمیں غلط بتایا جاتا ہے کہ "لالچ بری بلا ہے"

جبکہ سچ یہ ہے کہ "غلط چیز کی لالچ بری بلا ہے۔"

اگر آپ اللہ کو خوش کرنے کی لالچ میں اچھے کام کر رہے ہیں تو یہ غلط تو نہیں ہے۔

اگر آپ اس لالچ میں غریبوں کی مدد کرتے ہیں کہ روزِ قیامت اللہ آپ کی مدد کرے گا تو کیا یہ غلط ہے؟

آپ کسی کو پانی پلا رہے ہیں اس لالچ میں کہ روزِ قیامت وہ آپ کو پیاسا نہیں رکھے گا تو یہ غلط ہرگز نہیں ہے۔

آج کل کے دور میں کوئی بھی اپنے حال سے خوش اور مطمئن نہیں ہے اور مطمئن ہو بھی نہیں سکتے کیونکہ انسانی فطرت ہے کہ اگر ایک چیز کو حاصل کر کے اس سے مطمئن ہو گئے تو کسی نئی چیز کے پیچھے کیسے لگے گے۔

اس لئے اپنی آخرت کے بارے میں سوچیں اور دوسروں کی مدد کرتے رہیں کہ یہ صدقہ جاریہ ہے۔

فرشتے سے بڑھ کر ہے انسان بننا

مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

www.novelsclubb.com